



سوال

عبادات کی قبولیت کے لیے عقیدہ درست ہونا چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک انسان نماز پڑھتا ہے روزے رکھتا ہے حج زکوٰۃ اور صدقہ و خیرات کرتا ہے لوگوں کی نظروں میں مستحق ہے لیکن اس کا عقیدہ توحید ٹھیک نہیں جیسا کہ بعض حضرات نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کو غیب دان اور مختار کل وغیرہ جانتے ہیں تو کیا ایسے انسان کی عبادات اللہ کے ہاں قبول ہوں گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غلط عقیدے کے حامل آدمی کے ساتھ معاملہ اس کے اعمال کے مطابق ہوگا سوال - میں مذکور عقائد اسلامی تعلیمات سے متضادم ہیں جن کی اصلاح از بس ضروری ہے بصورت دیگر شرک کے ساتھ کسی عمل کے قبول ہونے کی امید نہیں رکھنی چاہیے قرآن مجید میں ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ... ٤٨ ... سورة النساء

"اللہ (یہ گناہ) نہیں بخشنے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے علاوہ دوسرے گناہ جسے چاہے معاف کر دے گا۔"

حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 513

محدث فتویٰ